روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 11 مئی 2002ء 27 صفر 1423 ہجری - 11 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 105

ہمسائے کو تکلیف نہ دینا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ میرے گھر میں آرام فرما رہے تھے کہ ہمسایہ کی پالتو بکری آئی اور اس روٹی کی طرف بڑھی جو میں نے رسول اللہؐ کے لئے پکا کر رکھی ہوئی تھی- اس نے روٹی اٹھائی اور واپس جانے لگی- مجھے شدید غصہ آیا اور میں اسے روکنے کے لئے اٹھی تو حضورؐ نے فرمایا اس بکری سے اپنی روٹی بے شک لے لو مگر اس کو اذیت دے کر ہمسائے کو تکلیف نہ دینا-

(الادب المفرد امام بخاری باب لا یوذی جارہ حدیث نمبر 120)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں- اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا- یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں- حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کرلو تا کہ اسے بھی دے سکو- اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں' لیکن اس کی کچھ پروا نہیں- یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو- بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں-

(ملفوظات جلد چہارم ص 215)

زکوٰۃ کیا ہے (-) امراء سے لے کر فقراء کو دی جاتی ہے- اس میں اعلیٰ درجہ کی ہمدردی سکھائی گئی تھی- اس طرح سے باہم گرم سرد ملنے سے (مومن) سنبھل جاتے ہیں- امراء پر یہ فرض ہے کہ وہ ادا کریں- اگر نہ بھی فرض ہوتی تو بھی انسانی ہمدردی کا تقاضا تھا کہ غرباء کی مدد کی جاوے- مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ ہمسایہ اگر فاقہ مرتا ہو تو پروا نہیں اپنے عیش و آرام سے کام ہے- جو بات خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالی ہے میں اس کے بیان کرنے سے نہیں رک سکتا- اگر کسی کا ہمسایہ فاقہ میں ہو تو اس کے لئے شرعاً حج جائز نہیں- مقدم ہمدردی اور اس کی خبر گیری ہے کیونکہ حج کے اعمال بعد میں آتے ہیں مگر آج کل عبادات کی اصل غرض اور مقصد کو ہرگز مدنظر نہیں رکھا جاتا بلکہ عبادات کو رسوم کے رنگ میں ادا کیا جاتا ہے اور وہ نری رسمیں ہی رہ گئی ہیں-

(ملفوظات جلد چہارم ص 369)

ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو- اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے- اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے-

(سراج منیر - روحانی خزائن جلد 12 ص 28)

نمازوں کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں- صدق دل سے روزے رکھو- صدقہ و خیرات کرو- درود و استغفار پڑھا کرو- اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو- ہمسایوں سے مہربانی سے پیش آؤ- بنی نوع بلکہ حیوانوں پر بھی رحم کرو- ان پر بھی ظلم نہ چاہئے- خدا سے ہر وقت حفاظت چاہتے رہو کیونکہ ناپاک اور نامراد ہے وہ دل جو ہر وقت خدا کے آستانہ پر نہیں گرا رہتا وہ محروم کیا جاتا ہے- دیکھو اگر خدا ہی حفاظت نہ کرے تو انسان کا ایک دم گزارہ نہیں- زمین کے نیچے سے لے کر آسمان کے اوپر تک کا ہر طبقہ اس کے دشمنوں کا بھرا ہوا ہے- اگر اسی کی حفاظت شامل حال نہ ہو تو کیا ہو سکتا ہے- دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ ہدایت پر کاربند رکھے-

(ملفوظات جلد سوم ص 106)

یوم قدرت ثانیہ

امراء اضلاع - صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 27 مئی یوم قدرت ثانیہ کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقوں میں پروگرام بنا کر احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال کر کے ممنون فرماویں-

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 19 مئی 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کرلیں- (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں - ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے - اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں-

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 207

نورانی باطن کا قلمی فوٹو

حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ 1899ء کے موقع پر 28 دسمبر کو فرمایا:-

''میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں اور خدا تعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا .... بنایا ہے کہ **اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے۔ آخر وہی شرمندہ ہوگا** اور اسے اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا''

لوگوں کی تکالیف اور شرارتوں سے آپ کبھی مرعوب نہیں ہوئے۔ اس بارہ میں فرمایا:-

''کوئی معاملہ زمین پر واقعہ نہیں ہوتا۔ جب تک پہلے آسمان پر طے نہ ہو جائے اور خدا تعالیٰ کے ارادہ کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوسکتا اور وہ اپنے بندہ کو ذلیل اور ضائع نہیں کرے گا''۔

اسی طرح جالندھر کے مقام میں فرمایا:-

''ابتلاء کے وقت ہمیں اندیشہ اپنی جماعت کے بعض ضعیف دلوں کا ہوتا ہے۔ میرا تو یہ حال ہے کہ اگر مجھے صاف آواز آوے کہ تو مخذول ہے اور تیری کوئی مراد ہم پوری نہ کریں گے تو **مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ اس عشق اور محبت الٰہی اور خدمت دین میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔ اس لئے کہ میں تو اسے دیکھ چکا ہوں**''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 302)

ایک بار بتایا:-

''میری جائیداد کا تباہ ہونا اور میرے بچوں کا آنکھوں کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا مجھ پر آسان ہے بہ نسبت دین کی ہتک اور استخفاف کے دیکھنے اور اس پر صبر کرنے کے''۔

اخراجات کے بارہ میں احباب کے خیالات پر آپ نے فرمایا:-

''اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کھانے کے متعلق میں اپنے نفس میں اتنا تحمل پاتا ہوں کہ ایک پیسہ پر دو دو وقت بڑے آرام سے بسر کرسکتا ہوں۔ ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ انسان کہاں تک بھوک کی برداشت کرسکتا ہے۔ اس امتحان کے لئے چھ ماہ تک میں نے کچھ نہ کھایا۔ کبھی کوئی ایک آدھ لقمہ کھالیا اور چھ ماہ کے بعد میں نے اندازہ کیا کہ چھ سال تک بھی یہ حالت لمبی کی جاسکتی ہے۔ اس اثناء میں دو وقت کھانا گھر سے برابر آتا تھا اور مجھے اپنی حالت کا اخفاء منظور تھا۔ اس اخفاء کی تدابیر کے لئے جو زحمت اٹھانی پڑتی تھی۔ شاید وہ زحمت اوروں کو بھوک سے نہ ہوتی ہوگی۔ میں وہ دو وقت کی روٹی دو تین مسکینوں میں تقسیم کر دیتا۔ اس حال میں نماز پانچوں وقت (بیت الذکر) میں پڑھتا اور کوئی میرے آشناؤں میں سے کسی نشان سے پہچان نہ سکا کہ میں کچھ نہیں کھایا کرتا''۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 302-303)

خدا کا مامور سائل کی تلاش میں

ایک دن ایک سائل نے بعد فراغت نماز جب کہ آپ اندرون خانہ تشریف لے جا رہے تھے، سوال کیا۔ مگر ہجوم کے باعث اس کی آواز اچھی طرح نہ سنی جا سکی۔ اندر جا کر واپس تشریف لائے اور خدام کو سوالی کے بلانے کیلئے ادھر ادھر دوڑایا، مگر وہ نہ ملا، شام کو وہ پھر آیا۔ اس کے سوال کرنے پر آپ نے اپنی جیب سے نکال کر کچھ دیا۔ چند یوم بعد کسی تقریب پر فرمایا کہ:-

''اس دن جو سائل نہ ملا۔ میرے دل پر ایسا بوجھ تھا کہ جس نے مجھے سخت بے قرار کر رکھا تھا اور میں ڈرتا تھا کہ مجھ سے معصیت سرزد ہوئی ہے کہ میں نے سائل کی طرف دھیان نہ کیا اور یوں جلدی اندر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ شام کو واپس آ گیا۔ ورنہ خدا جانے میں کس اضطراب میں پڑا رہتا اور میں نے دعا بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے واپس لائے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 302)

عمر کی برق رفتار گاڑی

حضرت بانی جماعت احمدیہ کا ایک اہم ارشاد مبارک مورخہ 22 نومبر 1900ء:-

''ہم سب کے سب عمر کی ایک تیز رفتار گاڑی میں سوار ہیں اور مختلف مقامات کے ٹکٹ ہمارے پاس ہیں کوئی دس برس کی منزل پر اتر جاتا ہے کوئی بیس کوئی تیس اور بہت ہی کم 80 برس کی منزل پر جبکہ یہ حال ہے تو پھر کیا بدنصیب وہ انسان ہے کہ وہ اس وقت کی جو اس کو دیا گیا ہے کچھ قدر نہ کرے اور ضائع کردے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 401-402)

چھوڑنی ہو گی تجھے دنیائے فانی ایک دن
ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے
چاہئے نفرت بدی سے اور نیکی سے پیار
ایک دن جانا ہے تجھ کو بھی خدا کے سامنے

عالمگیر جماعت احمدیہ کے لئے دائمی وصیت

اگست 1900ء میں حضرت اقدس نے عالمگیر جماعت احمدیہ کو یہ دائمی وصیت فرمائی کہ

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں .... اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے **اپنی زندگی وقف کرے** اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی' میری موت' میری قربانیاں' میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 14 مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	عربی سروس
2-35 a.m	مجلس سوال وجواب
3-40 a.m	روحانی خزائن - کوئز پروگرام
4-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-20 a.m	نمائش
6-05 a.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-40 a.m	تبرکات
8-35 a.m	طب کی باتیں
9-15 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
10-20 a.m	لجنہ میگزین
11-00 a.m	بنگالی ملاقات
12-05 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (کبڈی)
2-20 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-45 p.m	درس القرآن
4-25 p.m	انڈونیشین سروس
5-25 p.m	طب کی باتیں
6-05 p.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
7-00 p.m	مجلس سوال وجواب
8-05 p.m	بنگالی پروگرام
9-10 p.m	جرمن ملاقات
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر
10-40 p.m	فرانسیسی سروس

بدھ 15 مئی 2002ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-50 a.m	عربی سروس
2-50 a.m	تبرکات
3-50 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-50 a.m	خطبہ جمعہ (5-6-96ء)
6-05 a.m	تلاوت - تاریخ احمدیت - خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	ہماری کائنات
9-15 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	تقریر
11-00 a.m	چلڈرنز ملاقات
12-10 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-40 p.m	سواحیلی سروس
2-45 p.m	مجلس عرفان
3-45 p.m	تقریر
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	فوڈ فیسٹیول
6-05 p.m	تلاوت - تاریخ احمدیت - خبریں
6-45 p.m	اردو کلاس
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	چلڈرنز ملاقات
10-00 p.m	چلڈرنز کارنر
10-30 p.m	فرانسیسی ملاقات
11-30 p.m	جرمن سروس

جمعرات 16 مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	عربی سروس
2-40 a.m	مجلس سوال وجواب
3-40 a.m	ہماری کائنات
4-15 a.m	چلڈرنز ملاقات
5-10 a.m	فوڈ فیسٹیول
6-05 a.m	تلاوت - درس ملفوظات - خبریں
6-50 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-15 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-10 a.m	تقریر
10-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-05 p.m	خبریں
12-25 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	سندھی سروس
2-35 p.m	مجلس سوال وجواب
3-30 p.m	لیکچر - بریگیڈئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-45 p.m	پیر ہین
6-05 p.m	تلاوت - درس ملفوظات - خبریں
6-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-55 p.m	بنگالی پروگرام
8-55 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-55 p.m	چلڈرنز کارنر
10-35 p.m	فرانسیسی سروس
11-35 p.m	جرمن سروس

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دیرینہ خادم سلسلہ، ممتاز قانون دان اور ہائی کورٹ لاہور کے سابق جج

سابق امیر جماعت لاہور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم

مکرمہ نعیمہ جمیل صاحبہ

میرے والد محترم شیخ بشیر احمد صاحب 23 اپریل 1902ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی حضرت شیخ مشتاق حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ ابا جان کو اوائل عمر سے ہی دینی اور دنیوی تعلیم کی طرف رغبت تھی۔ دوران تعلیم آپ کو لاہور میں احمدیہ ہوسٹل میں رہنے کا موقع ملا۔ جو ان کی دینی تربیت میں مزید تقویت کا باعث بنا۔ آپ نے اپنی خداداد ذہانت، محنت اور غیر معمولی قابلیت کی بنا پر بی اے آنرز کے بعد وکالت کا امتحان پاس کیا اور وکالت شروع کر دی۔ آپ جلد ہی ممتاز وکلاء میں شمار ہونے لگے۔ خصوصاً دیوانی مقدمات میں ملک کے چوٹی کے وکلاء میں سے ایک شمار ہوتے تھے۔ دوران وکالت آپ چار سال تک ہائی کورٹ کے جج بھی رہے۔ بعد ازاں آپ نے پریکٹس شروع کر دی۔ 1960ء میں آپ سیرالیون کی ایک کانفرنس میں پاکستان کی نمائندے کے طور پر شریک ہوئے اور واپسی پر اللہ تعالیٰ نے حج بیت اللہ کی سعادت سے نوازا اس سلسلہ میں مختلف اداروں اور اخبارات کے حوالہ سے مختصراً چند اقتباسات زیر تحریر لا رہی ہوں۔ جو من وعن پیش خدمت ہیں۔

اس وقت کے چیف جسٹس سردار محمد اقبال صاحب کے الفاظ یہ ہیں مرحوم کی قوت فیصلہ مشکلات اور مسائل کے سمجھنے کی زبردست اہلیت اور مکمل لگن کے ساتھ کام کرنے کے جذبہ نے انہیں اپنے ساتھیوں میں بے حد مقبول بنا دیا تھا۔ وہ سب میں رہتے ہوئے بھی منفرد حیثیت کے حامل تھے۔ سردار محمد اقبال نے یہ بھی کہا کہ شیخ بشیر احمد صاحب کی عدالتی خدمات ہمارے لئے مثالی ورثہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے آئینی امور اور سول معاملات پر درخشاں روایات چھوڑی ہیں ان کے فیصلے آنے والے وکلاء اور جج صاحبان کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔ چیف جسٹس نے یہ بھی کہا کہ بشیر احمد صاحب مرحوم ملنسار، خلیق، رحمدل اور دلکش شخصیت کے حامل تھے، ملک ایک قانون دان اور سب سے بڑھ کر ایک خلیق، باوفا اور دردمند ہستی سے محروم ہو گیا ہے۔ (نوائے وقت 3 اپریل 1973ء)

ابا جان مرحوم یکم اپریل 1973ء کو البرٹ وکٹر ہسپتال کے ایک خاموش کمرہ میں وفات پا گئے۔ اس موقع پر اخبار نوائے وقت نے تعزیت کرتے ہوئے لکھا کہ اس سفید ریش نیک سیرت بلند کردار بزرگ سے ہمیں شرف نیاز حاصل تھا۔ ہم انہیں ایک انسان کی حیثیت سے جانتے تھے۔ ایک ایسے انسان کی حیثیت سے جس کا ظاہر و باطن یکساں تھا۔ جس کے قول و فعل میں کوئی تضاد نہیں تھا۔ جو دین سے حد درجہ لگاؤ رکھتا تھا۔ جو عشق رسولؐ کے جذبے سے ہمیشہ سرشار رہا۔ ہمیں ان کی صحبت میں بیٹھ کر بے پایاں روحانی لذت محسوس ہوتی تھی انہوں نے ایک دردمند دل پایا تھا۔ یہ دل دین سے پیار، حضور سرور کائنات ﷺ سے پیار، نوع انسانی سے پیار اور اعلیٰ روحانی قدروں سے پیار کا ایک خزانہ تھا۔

اس کے علاوہ اس وقت کے صدر چوہدری فضل الٰہی صاحب نے بھی تعزیت کا تار بھیجا۔

میرے والد صاحب کی شخصیت کا دوسرا رخ دینی تھا۔ وہ داعی الی اللہ، خادم احمدیت، والدین کے لئے قرۃ العین، بھائیوں کے لئے بازو، بہنوں کے لئے سائبان اور عزیز واقارب کے لئے ایک ڈھارس تھے۔ اور بچوں کے لئے کیا کہوں کہ الفاظ منتخب کر بھی لوں تو شاید مافی الضمیر ادا نہ ہو سکے۔

اب میں ابا جان کی دینی خدمات کا ذکر کرتی ہوں۔ ابا جان اوائل عمر ہی سے بہت دیندار تھے۔ دعاؤں، عبادات، اور دینی خدمات میں خاص شغف رکھتے تھے۔ آپ کو ایک لمبے عرصہ تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہم دینی خدمات سرانجام دینے کا خصوصی شرف حاصل رہا۔ بہت سی بیعتیں بھی کروائیں جن میں شیخ خادم حسین ایرانی صاحب کی بیعت بھی شامل ہے۔ سالہا سال صدر انجمن احمدیہ کے ممبر رہے۔ اسی طرح دار القضاء بورڈ کے قاضی اور پھر صدر بھی رہے۔ اٹھارہ برس تک آپ کو لاہور کی جماعت کے امیر ہونے کی سعادت بھی حاصل ہے۔ والد صاحب آل انڈیا نیشنل لیگ کے پہلے صدر تھے۔ حضرت مصلح موعود کی ہدایات پر آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے زیر اہتمام کشمیر کے مسلمانوں کے مقدمات کی مفت پیروی کیا کرتے تھے۔ ملکانہ، شدھی اور کشمیر کی تحریکوں میں عملی خدمات سرانجام دیں۔ آپ انگریزی اور اردو کے بہترین مقرر تھے اور اپنی اس صلاحیت کو دینی خدمات میں بروئے کار لاتے تھے۔ باؤنڈری کمیشن میں تقسیم پنجاب کے مقدمہ میں آپ کو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے معاون ہونے کا شرف حاصل تھا۔ اس میں آپ نے احمدیوں کا موقف پیش کیا۔ ابا جان کے رفقاء کا حلقہ بھی کافی وسیع تھا۔ جن میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب سرفہرست ہیں۔ اسی طرح حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب، مولانا جلال الدین شمس صاحب، مولانا ابو العطاء جالندھری صاحب مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب، حضرت ملک غلام فرید صاحب بھی آپ کے احباب میں شامل ہیں۔

میں نے ہوش سنبھالتے ہی اپنے ابا جان کو مصروف پایا۔ جیسے وہ خدا کو اپنی زندگی کے ہر لمحے کا حساب دینے کی تیاری کر رہے ہوں۔ بس میں ہوتا تو دین کی خدمت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیتے لیکن کثیر العیال تھے سو اپنی عیال داری اور خاندان کی ذمہ داریوں کو بھی انہوں نے ادا کرنا تھا۔ اس لئے توازن قائم رکھنے کی کوشش میں ہر وقت محنت کرتے رہتے۔ آپ کو خاندان مسیح موعود کی خدمات کا موقع بھی میسر آیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صحبت سے فیضیاب ہوا کرتے تھے حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی علالت کے دوران حضور ابا جان کی رہائش گاہ پر قیام پذیر ہوئے۔ جس دوران اسی قیام گاہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو خدا کی طرف سے مصلح موعود ہونے کی خبر دی گئی۔ اسی طرح تقسیم ہند کے موقع پر بھی خدمت کی سعادت حاصل ہوئی۔ میرے مشفق ابا جان کے دل میں خاندان مسیح موعود کے لئے پیار کا ایک گہرا سمندر تھا۔ ان کو دیکھ کر بے حد خوش ہوتے جیسے طویل سوکھے کے بعد کسی کو بارش میسر آ جائے۔ تقسیم سے قبل ہر چھٹی کا دن قادیان گزارتے تا حضور کی ہدایات کے مطابق دین کی خدمت کر سکیں قیام پاکستان کے بعد یہی سلسلہ ربوہ کے لئے جاری رہا۔

ابا جان مرحوم سے ہم نے نمازوں کو سنوار کر پڑھنا سیکھا قرآن کو حرز جان بنانا سیکھا، انہوں نے خوف خدا کو میخوں کی طرح ہمارے دلوں میں گاڑ دیا۔ یہ سب ہماری دینی تربیت میں ایک کلیدی کردار ثابت ہوا۔ ابا جان تحائف میں دینی کتب دیا کرتے تھے یا پھر علم بڑھانے والی کتب۔ اکثر فرماتے "اللہ کو راضی کرلو" اسی پر توکل کرو، دعا سے بڑا ہتھیار اور کوئی نہیں، سچائی، دیانت قول و فعل میں مطابقت زندگی کے اصول ہیں، بردباری اختیار کرو معاف کرنا سیکھو، معاف کرنے سے انسان بڑا ہوتا ہے چھوٹا نہیں، اگر کوئی تم سے زیادتی کرے تو تم یہ سوچنا کہ اس کے پاس دینے کو اور کچھ نہیں تھا لیکن تم اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا کیونکہ تم نے اس کو وہ دینا ہے جو تمہارے پاس ہے۔ ابا جان دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی ایک مثال، ایک عدیل باپ اور متوازن ہستی تھے جو دین کو مقدم رکھتے ہوئے بھی اپنے اہل وعیال، عزیز واقارب، دوست احباب، غریب، بیمار اور پریشان حال لوگوں کے فرائض سے غافل نہیں ہوئے۔ ملکانہ جانے کا وقت آتا ہے تو میری بڑی ہمشیرہ کی ولادت کے دن بھی وہی ہیں اور میرے پیارے ابا جان گھر کے لئے تسلی بخش انتظام کر کے اپنے دینی مقصد کے حصول کے لئے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ تو تھی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی ایک چھوٹی سی مثال۔ ایسے بے شمار مواقع آئے جن کو تحریر میں لانا مضمون کو مزید طوالت کا باعث بنے گا۔ دنیوی عہدہ ہو یا دینی مقام ہر دو ابا جان کو اپنے والدین کی مکمل فرمانبرداری اور خدمت سے نہ روک سکے۔

ابا جان بے حد مخیر تھے لیکن ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ دینے والا ہاتھ چھپا ہوا ہونا چاہئے۔ خاندانی مسائل کو سلجھانے میں ایک غیر جانبدار، عدیل اور پر حکمت انسان ہونے کی وجہ سے کبھی کسی عزیز کو ان پر گلہ نہ ہوا، بلکہ ابا جان کے لئے ہر کسی کے دل میں ایک عجیب سا محبت بھرا احترام ہوتا تھا، اس بات کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ ابا جان کی بیماری میں بہت سے رشتہ دار اس بات پر ناراض ہوئے کہ ہمیں خدمت کا موقع کیوں نہیں دیا جا رہا، جب کہ اولاد کا جذبہ یہ تھا کہ اگر والد صاحب کا بڑھاپا میسر آ گیا ہے تو ان کی بھرپور خدمت کی جائے۔

میری امی جان حلیمہ یوسفیہ صاحبہ جو کہ حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب کی بیٹی اور حضرت ام وسیم صاحبہ کی چھوٹی بہن تھیں۔ ان کے رشتے داروں سے بھی ابا جان کا تعلق نہایت اچھا تھا۔

ابا جان کا رویہ ملازمین کے ساتھ بھی نہایت مشفقانہ ہوتا، یہی وجہ تھی کہ ان کی زندگی میں کوئی ملازم بھی ملازمت چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوتا تھا۔ حسن سلوک کا یہ عالم تھا کہ رمضان میں بھی سب سے زیادہ ملازمین کی افطاری کی فکر ہوتی۔ یوں کہئے کہ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز کا عملی نمونہ میں نے اپنے ابا کے گھر ہی میں دیکھا۔ والد صاحب بوڑھوں اور کمزوروں کا بے حد خیال رکھتے۔ اگر کوئی فرداً فرداً ابا جان کے بارے میں ان کی اولاد سے پوچھے تو ہر کوئی یہی جواب دے گا کہ ابا جان کے سلوک کے بیان کے لئے الفاظ کا انتخاب کر بھی لوں تو بیان کرنا مشکل ہے۔ مجھے آج بھی وہ ایمان افروز نظارہ یاد ہے۔ 1953ء میں ابا جان کو اسیر راہ مولا بننے کی سعادت بھی ملی۔ اس دوران انہوں نے کئی مشکلات کا سامنا کیا۔ وہ ملٹری کورٹ اور وہ خیموں میں بسیرا، اور ایسے میں ندائے صلوٰۃ کے ساتھ اسیری میں نمازیں اور پھر باعزت رہائی۔

والد صاحب کی وفات ہم سب بہن بھائیوں کے لئے ایک ایسی کیفیت تھی جیسے نظام کائنات رک گیا ہو۔ خصوصاً ہماری والدہ کے لئے جن کو کبھی کسی وقت ابا جان کا کوئی رویہ یا سخت لفظ یاد نہیں تھا۔ ابا جان کی زندگی کے آخری لمحات میں میرے بہنوئی با آواز بلند سورۃ یٰسین کی قراءت کر رہے تھے اور ہم سب اشکبار آنکھوں سے درود شریف کو ورد زبان بنائے ہوئے تھے۔ مبادا صبر و حوصلہ کی دیوار نہ ٹوٹ جائے۔ ہم نے ابا جان کے آخری سانسوں میں ان سے کہا کہ آپ ہمارا سلام نبی اکرم ﷺ کو اور حضرت مسیح موعود کو پہنچا دیجئے گا، آپ

سن رہے ہیں کہ ہمارے آنسوؤں میں آواز نہیں، یہ وہ وقت تھا جب ابا جان خاموشی سے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ البرٹ وکٹر ہسپتال کے طویل برآمدوں میں کھڑے لوگوں کو سرگوشیوں میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ کون سی نیک ہستی دنیا سے اٹھی ہے کہ اس کے لواحقین برآمدوں میں سے گزرتے ہوئے درود شریف پڑھ رہے ہیں نہ چیخ وپکار ہے اور نہ خدا سے گلہ، ابا جان کی نماز جنازہ آپ کی رہائش گاہ 13 ٹمپل روڈ لاہور پر آپ کے دوست حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے نے پڑھائی۔ ابا جان کے ایک خاص دوست بشیر زیروی صاحب تھے جو آپ کی رہائش گاہ پر روزانہ باجماعت نماز پڑھایا کرتے تھے اور درس دیا کرتے تھے، زیروی صاحب کے بارے میں ابا جان کہا کرتے تھے کہ ان کو اکثر سچی خوابیں آتی ہیں۔ ابا جان جب بھی کسی مسئلہ پر پریشان ہوتے تو انہیں کو دعا کیلئے کہتے اور پھر پوچھتے کہ زیروی صاحب اللہ کی طرف سے کوئی وائرلیس آیا یا نہیں۔ ابا جان کی وفات کے بعد اوائل کے دنوں میں زیروی صاحب نے ایک خواب دیکھا جسے آپ نے حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے کے توسط سے بذریعہ تحریر ہم سب بہن بھائیوں تک پہنچایا۔ ہمارے دکھی دلوں کے لئے اس خواب نے مرہم کا کام کیا۔ خواب کا متن یہ تھا کہ ابا جان مرحوم ایک پہاڑی پر چڑھ رہے ہیں جس کی چوٹی پر چند لوگ ہاتھ میں سلیٹ لے کر بیٹھے ہیں جیسے کوئی حساب کتاب کر رہے ہوں ابا جان کے چوٹی پر پہنچتے ہی آواز آتی ہے کہ "Sh Bashir Ahmad is Declared Successful" ابا جان موصی تھے، ان کی تدفین قطعہ خاص میں ہوئی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں بزرگان سلسلہ احباب جماعت کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگوں نے شرکت کی جن میں غیر از جماعت احباب میں ملک کے قانون دان، پنجاب اسمبلی کے سپیکر، ہائی کورٹ کے جج اور دیگر معززین بھی شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کو ان کی خوبیاں زندہ رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

دماغ، اعصاب اور پٹھوں کے امراض کے بارہ میں

نیوروفزیشن ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب سے ایک انٹرویو

مرغن غذاؤں اور آرام طلبی سے بلڈپریشر، شوگر اور فالج کا مرض تیزی سے بڑھ رہا ھے

(محمد محمود طاہر صاحب)

پاکستان میں نیورالوجی کا شعبہ کوئی زیادہ پرانا نہیں ہے اور چند بڑے شہروں میں معدودے چند نیوروفزیشن ہیں کیونکہ ٹریننگ کی سہولیات کم ہیں۔

مورخہ 17 مارچ 2002ء کو مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن کے ساتھ ایک نشست کی گئی جس میں ڈاکٹر صاحب کے بارہ میں اور ان کے دائرہ کار میں آنیوالی بیماریوں کے بارہ میں مفید معلومات لی گئیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے بارہ میں بتایا کہ وہ آٹھ جنوری 1964ء کو سمہ سٹہ بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مکرم نور احمد صاحب ساکن بہاولپور ہیں۔ آپ کی والدہ حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ آپ کے خاندان میں احمدیت حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے بہاولپور سے ایم بی بی ایس کیا اور پھر میڈیسن اور نیورالوجی دونوں میں FCPS کیا ہے۔ آج کل آپ لاہور جنرل ہاسپٹل کے اسسٹنٹ پروفیسر نیورالوجی ہیں۔ آپ کی شادی مکرمہ ڈاکٹر فریحہ بشارت بنت رشید احمد صاحب لاہور سے ہوئی ہے آپ کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ آپ کو گزشتہ ایک سال سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہر ماہ میں ایک دفعہ خدمت کا موقعہ مل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبول کرے اور آپ کو اپنے فیلڈ میں نمایاں ترقیات سے نوازے اور مخلوق خدا کی مقبول خدمت کی توفیق عطا کرے۔ ڈاکٹر صاحب سے لی گئی معلومات جن کا تعلق دماغی، اعصابی اور پٹھوں کی امراض سے ہے وہ قارئین کے لئے پیش ہیں۔

نیوروفزیشن کا دائرہ عمل

وہ بیماریاں جن کا تعلق انسانی دماغ، حرام مغز، اعصاب اور پٹھوں سے ہوتا ہے یہ بیماریاں نیوروفزیشن کے دائرہ علاج میں آتی ہیں۔ مثلاً فالج، مرگی، سرسام (گردن توڑ بخار)، دماغ کی جھلیوں کی ٹی بی، ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا، لقوہ، اعصاب کی کمزوری سردرد، کمر درد، دردشقیقہ اور وہ بیماریاں جن میں بے ہوشی کی کیفیت طاری ہوتی ہے ان کے علاج کے لئے نیوروفزیشن سے رجوع کرنا چاہئے۔

فالج کا مرض

فالج کا مرض پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں انتہائی تشویشناک حد تک بڑھتا جا رہا ہے۔ فالج کے مرض کی وجوہات پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے لیکن فالج ہونے کے بعد اس کا علاج بہت مشکل مرحلہ ہے۔ بلڈ پریشر، شوگر، آرام طلبی، سستی وکاہلی، مرغن غذاؤں کا استعمال اور ورزش نہ کرنے کی وجہ سے فالج کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ دماغ کو خون مہیا کرنے والی نالی جب بند ہو جاتی ہے یا نالی بلڈ پریشر وغیرہ کی وجہ سے پھٹ جاتی ہے تو دماغ کو خون کی سپلائی بند ہو جاتی ہے اس سے دماغ کا وہ حصہ کام کرنا چھوڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے جسم کے وہ حصے جن کا کنٹرول دماغ کے اس حصہ میں ہے وہ حصے بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ فالج کا علاج مشکل ہے لیکن اس مرض کا لاحق ہونے سے قبل کنٹرول کرنا آسان ہے۔ سادہ غذا کے استعمال، ورزش اور سیر کی عادت اور جو بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض ہیں وہ اپنے امراض کو کنٹرول میں رکھیں اور ادویات کا استعمال باقاعدگی سے کریں اور بیماری کو مانیٹر کرتے رہیں تو فالج سے بچا جا سکتا ہے۔ بلڈ پریشر کی علامات بہت کم ظاہر ہوتی ہیں اور یہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اس لئے اس کو باقاعدگی سے چیک کرواتے رہنا چاہئے اور خوراک میں احتیاط بہت ہی ضروری ہے۔ پہلے یہ بیماریاں امراء کے طبقے کی سمجھی جاتی تھیں۔ لیکن اب غرباء میں بھی یہ بیماریاں بہت عام ہو چکی ہیں اس کی وجہ سہل طرز زندگی، تمباکو نوشی کی کثرت اور ذہنی تناؤ ہے اور یہ تینوں وجوہات غریب طبقہ میں بھی عام ہیں۔ اس بیماری پر قابو پانے کے لئے ہمیں اپنا طرز زندگی بدلنا ہوگا۔

مرگی اور اس کی وجوہات

مرگی کا مرض بچپن سے لاحق ہوتا ہے اور اس کی وجہ پیدائشی نقص ہے۔ دماغ کے سیلز (CELLS) میں نقص ہوتا ہے اور ان سیلز میں Hyper Activity کی وجہ سے جھٹکے لگتے ہیں۔ اور یہ 20 سال کی عمر سے پہلے پہلے ظاہر ہوتی ہے۔ بڑی عمر میں مرگی کی علامات اور جھٹکے لگنے کی وجہ دماغ میں رسولی کا بننا اور دماغ کی نالیوں کا بند ہونا ہے۔

چھوٹے بچوں کو Febrile Fits 2 سال سے 6 سال تک کی عمر میں پڑتے ہیں اگر بچے کو گردن توڑ بخار (سرسام) نہ ہو تو یہ ایک عام سی بیماری ہے اور بخار کی وجہ سے Fits پڑتے ہیں یہ مرگی نہیں ہے۔ اس کے لئے بخار کو کنٹرول کرنا چاہئے۔ اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگرچہ Fits پڑنے کا منظر دیکھنے والوں کے لئے بہت پریشان کن ہوتا ہے 6,7 سال کی عمر کے بعد یہ ختم ہو جاتے ہیں۔

لقوہ فالج نہیں ہے

لقوہ کی بیماری جسے عام طور پر فالج کہہ دیا جاتا ہے یہ فالج نہیں ہے۔ لقوہ میں دماغ کے کسی حصہ میں کوئی نقص واقع نہیں ہوتا بلکہ اس کی وجہ رگ یا نرو (NERVE) کا مفلوج یا سوزش زدہ ہو جانا ہے۔ چہرے کی ورزش اور ادویات کے استعمال سے یہ مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

اعصاب کی بیماریاں

اعصاب یا نروز کی بیماریوں (Polyneuropathy) کی کئی وجوہات ہیں۔ یہ بنیادی طور پر نروز کا Damage ہو جانا ہوتا ہے جس کی وجوہات شوگر، وائرسز اور حکیموں کے کشتوں کا استعمال اور بعض انفیکشنز ہیں۔ اس میں ہاتھ پاؤں سن ہو کر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ شوگر کے مریضوں میں ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں اس لئے شوگر کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔

بعض صورتوں میں (Polyneuropathy) یہ بیماری بہت تیزی سے بڑھتی ہے اور سینے میں سانس والے پٹھے مفلوج ہو جاتے ہیں اور مریض کا سانس رک جاتا ہے۔ اس حالت میں مریض کو فوراً اس میڈیکل سنٹر میں لے جایا جائے جہاں مصنوعی طریقے سے سانس دینے کا انتظام ہو۔

نیند کے خلل (Disorders)

نیند میں بے ترتیبی اور خلل جس کے نتیجہ میں نیند کا نہ آنا یا زیادہ آنا یا نیند میں چلنے کی عادت، سوتے ہوئے ہاتھ پاؤں سن ہونا ہے۔

شوگر، بلڈ پریشر اور بعض دوسری ادویات کے استعمال سے نیند میں کمی یا زیادتی ہو جاتی ہے۔ اگر تھائیرائیڈ گلینڈ صحیح کام نہ کرے تو نیند زیادہ آتی ہے۔ نارکولیپسی کی بیماری میں بھی نیند زیادہ آتی ہے۔ نیند میں چلنے کی عادت ہو تو بند کمرے میں سونا چاہئے اور کھلی جگہ اور اوپر کی منزل میں کھلی جگہ پر نہ سوئیں اور اپنے معالج سے رابطہ کریں۔ بعض مریضوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ صبح کے وقت ان کی آنکھ کھل گئی ہے لیکن محسوس ہوتا ہے کہ ان کا جسم ان کے ساتھ نہیں ہے۔ Sleep Paralysis یہ خطرناک یا زیادہ پریشان ہونے والی حالت نہیں ہے۔

رات کو سوتے وقت ہاتھ اور پاؤں کا سن ہو جانا (Acroparesthesia) اس کو فالج نہ سمجھا جائے۔ اس میں جسم کی کوئی نرو دب جاتی ہے اور یہ وقتی حالت ہوتی ہے۔

بچوں کے دماغی امراض

بچوں کے دماغی امراض میں مرگی، پولیو اور بعض پیدائشی دماغی نقائص ہیں۔ Autism جسے بچوں کا شیزوفیرینا بھی کہتے ہیں اس میں بچہ چپ چاپ رہتا ہے اپنے گھر کے ممبران اور بیرونی ساتھیوں سے بات چیت نہیں کرتا۔ والدین کے ساتھ بھی زیادہ لگاؤ نہیں رکھتا۔ عمومی حرکات میں سست ہوتا ہے۔ بعض بچوں میں پیدائشی طور پر پڑھنے کی صلاحیت ہی نہیں ہوتی جسے اصطلاح میں Word Blindness (Dyslexia) کہتے ہیں۔ اس بیماری میں بچہ پڑھ نہیں سکتا خاص طور پر بلیک بورڈ کی عبارت نہیں پڑھ سکتا اس قسم کے بچے سکول میں مسائل کا شکار ہوتے ہیں اور استاد کی گرفت میں آتے ہیں۔ جو بچہ پڑھ نہ سکے اسے معالج کے مشورہ کے بعد سپیشل سکول میں داخل کروانا چاہئے تاکہ وہ معاشرے کا مفید وجود بن سکے۔

بعض بچے پیدائش کے وقت دماغ کو آکسیجن کم ملنے کی وجہ سے دماغی اور جسمانی طور پر مفلوج ہوتے ہیں اس قسم کے بچوں کا علاج خاصا مشکل ہے۔

بعض بچے (ADHD) یعنی Attention Deficit Hyper Activity Disorder کا شکار ہوتے ہیں ان کی پیدائشی طور پر ارتکاز یا توجہ (کنسنٹریشن) کم ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ ایک طرف توجہ نہیں دیتے بلکہ مختلف حرکات کرتے ہیں اور پڑھائی میں پیچھے رہ جاتے ہیں یہ مرض قابل علاج ہے ایسے بچوں کے لئے نیوروفزیشن سے رجوع کرنا چاہئے۔

سردرد

روزمرہ جس بیماری کا تذکرہ عام ہے جس کے شکار لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور دن بدن ایک کثیر آبادی اس مرض کی لپیٹ میں آتی جا رہی ہے۔ درحقیقت سردرد ایک بیماری نہیں ہے بلکہ بہت سی بیماریوں کی علامت ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ سردرد کی 95% وجوہات دماغ اور سر سے باہر ہیں صرف پانچ فیصد سردرد کی بیماریاں ایسی ہیں جن کا تعلق دماغ سے ہے۔ پچانوے فیصد وجوہات میں ناک، کان، دانت، پٹھے، گردن کی ہڈیوں کے مسائل، آنکھیں اور بلڈ پریشر کی بیماریاں ہیں جن کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے۔ اگر ان بیماریوں کا علاج ہو جائے تو سردرد نہیں ہوگی۔ نظر خراب ہے تو علاج کروانا چاہئے۔ بلڈ پریشر کنٹرول کرنے کی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں اسی طرح دوسری وجوہات کو دور کرنے سے سردرد نہیں ہوگی۔ پانچ فیصد سردرد جس کا تعلق دماغ سے ہے اس میں دماغ کی رسولی اور سرسام یعنی گردن توڑ بخار یا خون کی نالیوں کا پھٹ جانا ہے۔

سردرد کی اقسام میں ایک دردشقیقہ (میگرین) ہے جسے آدھے سر کا درد بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ویسکولر درد ہے دماغ کی خون کی نالیوں کے سکڑنے اور پھیلنے سے یہ درد ہوتا ہے۔ یہ ایک طرح کی برین الرجی ہے جو مختلف وجوہات سے ہو سکتی ہے۔ اس کی وجوہات میں مشروبات میں کولا کا زیادہ استعمال، چاکلیٹ اور کافی کا استعمال اسی طرح غصہ، ذہنی تناؤ، بھوک اور تیز روشنی سے ہے۔ یہ درد عموماً مہینہ میں دو تین بار ہوتا ہے اور 4 گھنٹے سے 24 گھنٹے تک رہ سکتا ہے۔ یہ درد جوانی سے شروع ہو کر تقریباً پچاس سال تک کی عمر میں ہوتا ہے۔ عام درد کی گولیوں سے یہ مرض ٹھیک نہیں ہوتا البتہ اب ایسی ادویات موجود ہیں جن کے استعمال سے اس بیماری کا حملہ رک سکتا یا اس کی شدت میں کمی آ سکتی ہے۔ اس کے حملے کی صورت میں نیوروفزیشن کے مشورہ کے بعد دوائی استعمال کرنی چاہئے اور اس کے عوامل سے پرہیز کیا جائے۔

عام سردرد کی ایک وجہ (Tension) ذہنی تناؤ ہے۔ ذہنی تناؤ کی وجہ سے سر کے اوپر دباؤ اور پریشر کی علامات ظاہر ہوتی ہیں جس سے مریض بے چین ہوتا ہے۔ ٹینشن کی وجہ سے گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ ہوتا ہے اور نتیجۃً نیند میں کمی آ جاتی ہے۔ اس کے لئے ٹینشن کی وجوہات پر قابو پانا اور ان کا علاج ضروری ہے۔

آنکھوں، دانت اور ENT کی بیماریوں کی وجہ سے سردرد ہوتی ہے اسی طرح بڑی عمر کے لوگوں میں مہروں کی تکلیف کی وجہ سے سر کے پچھلے حصہ میں درد ہوتی ہے۔ ان تمام سردردوں کے علاج کے لئے بنیادی وجہ اور مسئلہ کا حل کرنا ضروری ہے۔ بنیادی وجہ کا علاج ہو جائے گا تو سردرد دور ہو جائے گی۔

چالیس سال کی عمر کے بعد کنپٹی کے قریب سردرد کی ایک وجہ خون کی شریان کی سوزش بھی ہے جسے (Temporal Arteritis) کہتے ہیں۔ بڑی عمر میں یہ درد شروع ہو اور کنپٹی کے قریب ہو تو اس کا فوراً علاج کروانا ضروری ہے کیونکہ اس سوزش شریان کے نتیجہ میں نظر کے ضائع ہونے اور فالج کے حملہ کا امکان ہوتا ہے۔

سادہ اور پرسکون زندگی

بیشتر دماغی، اعصابی اور پٹھوں کے امراض پر سادہ زندگی اور صحت مند تفریحات اور سادہ غذا کے استعمال کے نتیجہ میں قابو پایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم اپنے لائف سٹائل کو سادہ اور پرسکون اور خوشیاں بکھیرنے اور نفرتیں دور کرنے والا بنائیں اور معاشرے میں صحت مند رجحانات کو فروغ دیں اور سیر اور ورزش کی عادات کو رواج دیں تو اکثر بیماریاں قریب نہیں آئیں گی۔ بیماری پیدا ہونے کی صورت میں اپنے معالج کے مشوروں پر عمل کریں اور ادویات کے باقاعدہ استعمال کے ساتھ ساتھ احتیاطی تدابیر پر بھی عمل کریں۔

تبصرہ کتب

پھول اور کانٹے

منظوم قطعات کا مجموعہ

نام کتاب: پھول اور کانٹے (منظوم قطعات کا مجموعہ)
شاعر: مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول
ناشر: فضل احمد ابن چوہدری شبیر احمد صاحب لنڈن
تعداد صفحات: 69 (چھوٹا سائز)

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال الاول جماعت میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ نصف صدی سے زائد عرصہ سے تحریک جدید میں نمایاں خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ خدمات کے ساتھ ساتھ شعر گوئی میں بھی شغف رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آواز بھی مترنم عطا کی ہے۔ ایک عرصہ تک اہم مرکزی تقاریب پر حضرت مسیح موعود اور خلفاء کا کلام مترنم آواز میں سنایا کرتے تھے نیز جماعتی اخبارات و رسائل میں ایک عرصہ سے آپ کا کلام شائع ہو رہا ہے۔ اور مختلف مواقع پر سنانے کی توفیق بھی ملتی رہی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ''پھول اور کانٹے'' آپ کے منظوم قطعات کا مجموعہ ہے۔ جسے آپ کے بیٹے فضل احمد صاحب طاہر مقیم ایسٹ لنڈن برطانیہ نے شائع کیا ہے۔ خوبصورت رنگین سرورق شائع کیا گیا ہے۔ پس ورق پر ناشر اور شاعر کی رنگین تصویر شائع شدہ ہے۔ مختصر پیش لفظ ناشر نے تحریر کیا ہے جس کے بعد ہر صفحہ پر ایک قطعہ عنوان کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ قطعات میں محبت الٰہی، عشق رسولؐ، عقیدت مسیح موعود اور جماعت احمدیہ کے مضمون کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے۔ کتاب میں مندرج چند قطعات پیش ہیں:-

پیام وحدت

صرف پھولوں کی تمنا ہی نہیں حسن طلب
ہو اگر حسن نظر خار بھی رکھتے ہیں مقام
صحن گلشن سے ملا ہے ہمیں اک درس عظیم
پھول اور کانٹے ہمیں دیتے ہیں وحدت کا پیام

''مولا بس''

کام آتے نہیں یاران کہن مشکل میں
وقت آتا ہے تو وہ آنکھیں چرا لیتے ہیں
اہل ایمان کو ہوتا ہے فقط ''مولا بس''
ایسے ایمان سے وہ بگڑی بنا لیتے ہیں

جستجو

کیسے پاؤں تجھے میرے معبود
میرا ہر ذرہ ہے گنہ آلود
تیری رحمت ہی کام آئے گی
ورنہ راہیں تو ہیں سبھی مسدود

قدیم وجدید

ہے وہی مے وہی میخانہ توحید قدیم
بزم ساقی میں مگر آج ہے اک رنگ جدید
جس نے دیکھا ہے بصیرت کی نگاہوں سے اسے
اس جہاں میں ہی میسر ہے اسے خلد کی دید

ایک التجا

مرے مولا چمن میں پھر چمن کے باغباں کو لا
چمن والے دعا گو ہیں ہمارے مہرباں کو لا
فرشتوں کے جلو میں صبح دم جو کارواں نکلا
ہماری شام غم سے قبل ہی اس کارواں کو لا

فصل بہار

اپنے عمل سے اپنے جنوں کو عیاں کرو
قربانیوں کا وقت ہے قربانیاں کرو
اے خادمان دین متیں ہوشیار باش
فصل بہار ہے اسے نہ رائیگاں کرو

چند اسیروں کو دیکھ کر

رشک کے لائق ہیں یارو راہ مولیٰ کے اسیر
کلمہ توحید اور حق و صداقت کے سفیر
ہاں انہی کے دم سے ہو گا رونما اک انقلاب
صدق دل سے ہو گئے جو کوئے جاناں کے فقیر

''پھول اور کانٹے'' میں مندرج قطعات میں جماعتی علم کلام کی جھلک سب سے نمایاں ہے۔ اللہ تعالیٰ ناشر کو جزا دے کہ انہوں نے شاعر کے قطعات کو کتابی شکل دے کر یکجا کر دیا ہے جو احباب جماعت کے استفادہ کا موجب ہوں گے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں۔ ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34097 میں Touri Aboul Qasim Kassim ولد مکرم Mohamad Toure پیشہ مشنری عمر 39 سال بیعت 1954ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ لی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 3 عدد واقع آئیوری کوسٹ مالیتی Fcfa 3400000/-۔2۔ پلاٹ ایک عدد واقع Mali مالیتی Fcfa 500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Fcfa 73355/- ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Touri Abdul Qasim (Kassim) آئیوری کوسٹ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد وصیت نمبر 31839 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق تبسم وصیت نمبر 32174

مسل نمبر 34098 میں شفیق احمد ملک ولد عبدالکریم ملک قوم ککے زئی پیشہ آرکیٹیکٹ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-165 ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان نمبر 165/G برقبہ ساڑھے تیرہ مرلہ واقع ماڈل ٹاؤن لاہور مالیتی 2500000/- روپے۔2۔ مکان نمبر 106/M برقبہ ایک کنال واقع گلبرگ لاہور مالیتی 1000000/- روپے کا 1/2 حصہ نصف اہلیہ کا ہے۔ 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد ملک ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم ملک 254۔ جی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 34099 میں مقبولاں حنیف زوجہ محمد حنیف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر 5000/- روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 248 گرام مالیتی 123100/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 128100/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مقبولاں حنیف 9/9 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 34100 میں امۃ الوارث ثناء بنت شعیب احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی وزنی 10 گرام 950 ملی گرام مالیتی 5585/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتہ الوارث ثناء 9/9 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ماموں موصیہ 9/9 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر 34101 میں صدیقہ زوجہ چوہدری نذیر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1955ء ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ مبلغ 500/- روپے۔2۔ مکان برقبہ 3 کنال نمبر 16/1 دارالصدر شمالی ربوہ مالیتی 4000000/- روپے۔3۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی 6500/- روپے۔ نقد رقم برائے خرچ کے لئے 150000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 4157000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران وخاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صدیقہ 16/1 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 34102 میں چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی برقبہ 16 ایکڑ واقع نواں لاہور مالیتی 1350000/- روپے۔2۔ بینک میں نقد رقم 150000/- روپے۔3۔ مکان واقع نواں لاہور مالیتی چار لاکھ روپے کا نصف حصہ 200000/- روپے۔4۔ فروخت شدہ اراضی 1400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 85000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری عطاء محمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نور احمد عابد ولد چوہدری محمد ابراہیم دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 34103 میں سلطانہ رشید بنت شیخ رشید احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/35 فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 48 گرام 540 ملی گرام مالیتی 28901/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلطانہ رشید 9/35 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور ولد مہر دین 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 34104 میں طارق محمود منگلا ولد محمد عبدالرشید منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 2 مجلس انصاراللہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2980/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود منگلا کوارٹر نمبر 2 دفتر انصار اللہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد رفیع ناصر ولد میاں محمد شفیع دار الصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الرشید منگلا وصیت نمبر 22077

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد عباس احمد مربی سلسلہ متخصص فی الحدیث اعلان کرواتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم داؤد احمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضلوں سے تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت دانیال احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم شیخ محمد الیاس صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم شیخ انور حمید صاحب کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر، خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ان کے ایک عزیز مکرم مرزا نفس بیگ صاحب اعظم گارڈن ملتان روڈ لاہور اور محترمہ فرحت نفس صاحبہ بنت مکرم خواجہ انعام اللہ صاحب لٹن روڈ لاہور کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے مورخہ 13 اپریل 2002ء کو نوازا ہے۔ بچی کا نام ماحیل نفس تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ بفضلہ تعالیٰ تحریک وقف نو میں شامل ہے نومولودہ مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت پتوکی ضلع قصور کی پوتی اور مکرم خواجہ انعام اللہ صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی اور خدمت دین والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ بیگم شفقت اسحاق صاحبہ زوجہ مکرم شیخ محمد اسحاق صاحب مرحوم کلفٹن کراچی مورخہ 29 اپریل 2002ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ مکرم شیخ عبد الحفیظ صاحب مرحوم آف کراچی کی بیٹی تھیں بعد نماز ظہر بیت الرحمٰن کراچی میں مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد احمدیہ قبرستان رزاق آباد کراچی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مربی صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے چھ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

سانحہ ارتحال

مکرم عتیق احمد گھمن صاحب زعیم حلقہ گرین ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں خاکسار کے ماموں محترم چوہدری لطیف احمد گھمن صاحب مورخہ 20 اپریل 2002ء کو ہارٹ فیل ہونے سے انتقال کر گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 60 سال تھی۔ حلقہ گرین ٹاؤن کے سیکرٹری تعلیم کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے۔ اس سے پہلے آپ زعیم اعلیٰ گلبرگ بھی رہے۔ آپ نہایت بااخلاق، ملنسار اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا محترم فضل احمد گھمن صاحب اور دو بیٹیاں محترمہ محمودہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد وڑائچ صاحب کینیڈا اور مکرمہ رشیدہ بلال صاحبہ باجوہ اہلیہ مکرم بلال احمد باجوہ صاحب لاہور چھوڑی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم امتیاز احمد صاحب مربی سلسلہ ٹاؤن شپ نے ان کی رہائش گاہ واقع ٹاؤن شپ لاہور میں پڑھائی۔ بعد ازاں تدفین کے لئے میت کو آبائی گاؤں کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ لے گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ (آمین)

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج و معالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں۔ ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج و معالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تا کہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج و معالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے۔ خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی کابینہ نے فلسطین پر حملے کی منظوری دے دی

تل ابیب میں خودکش حملے سے 16 افراد کی ہلاکت کے بعد اسرائیلی کابینہ کے اجلاس میں فلسطینیوں کے خلاف سخت اقدامات کی منظوری دے دی گئی ہے۔ حملے کے بعد وزیر اعظم ایریل شیرون امریکہ سے ہنگامی طور پر واپس آئے۔ امریکی صدر بش نے کہا کہ یاسر عرفات کو امن یا تشدد میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ اسرائیلی کابینہ اس دفعہ یاسر عرفات کی ملک بدری کے اقدامات پر بھی غور کر رہی ہے۔ خطے میں حالات مزید سنگین ہونے کے امکانات ہیں۔ خودکش حملے کی ذمہ داری تنظیم حماس نے قبول کی تھی۔

جرمن چانسلر کا دورہ کابل

جرمنی کے چانسلر گرہارڈ شروڈر جمعرات کو افغانستان کے دورہ پر کابل پہنچے۔ یہاں عبوری انتظامیہ کے چیئرمین حامد کرزئی نے ان کا استقبال کیا اور پھر ملاقات میں افغانستان کی تعمیر نو میں اپنی مدد کی یقین دہانی کروائی۔ جرمن چانسلر نے افغانستان میں متعین جرمن فوجیوں سے بھی ملاقات کی جو اتحادی فوج میں شامل ہیں۔ افغان بادشاہ ظاہر شاہ سے بھی گرہاؤ شروڈر نے ملاقات کی۔

لبنان میں امریکی ہوٹل KFC پر بم دھماکہ

لبنان میں امریکی ہوٹل KFC کے نزدیک ایک بم دھماکہ ہوا جس سے ایک شخص زخمی اور ہوٹل کا بیشتر حصہ تباہ ہو گیا۔ اس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ یہ دھماکہ ساحل شہر طرابلس میں ہوا۔

جاپانی خودکش حملوں کے موجد

آج دنیا بھر دہشت گرد کیلئے خودکش حملوں کا رواج عام ہو گیا ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں جاپانی فوجیوں نے اپنے جسموں پر بم باندھ کر اتحادی فوجوں کے بیڑوں کو تباہ کیا اس طرح جاپانی خودکش حملوں کے موجد ہیں۔ اس کے بعد فلسطینیوں کا نمبر آتا ہے جنہوں نے اپنی تحریک میں خودکش حملوں کا سلسلہ شروع کیا۔ تامل ٹائیگرز اور کشمیریوں نے بھی خودکش حملوں کا سلسلہ شروع کیا۔ کراچی میں ہونے والا خودکش حملہ پاکستان کی تاریخ کا پہلا واقعہ ہے۔

شاہ عبد اللہ کی بش سے ملاقات

اردن کے شاہ عبد اللہ نے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں فلسطین کا مسئلہ سرفہرست رہا۔

تورا بورا میں بارودی سرنگ کا دھماکہ 7 ہلاک

افغانستان میں تورا بورا کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں القاعدہ اور طالبان کے خلاف جاری آپریشن کے دوران امریکی گاڑی کو بارودی سرنگ سے اڑا دیا جس سے 7 اتحادی فوجی ہلاک ہو گئے۔

روس میں بارودی سرنگ کے خوفناک دھماکہ میں 34 ہلاک

روس میں داغستان کے علاقہ میں بارودی سرنگ کے خوفناک دھماکہ سے 34 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب ایک بس میں سوار ملٹری بینڈ جرمن نازیوں کے خلاف فتح کی 60ویں سالگرہ کے جشن سلسلہ میں تقریب میں شرکت کیلئے جا رہا تھا۔ دھماکہ وکٹری ڈے پریڈ کی جگہ سے 300 گز کے فاصلہ پر ہوا۔ اور یہ دھماکہ روسی صدر ولادی میر پوٹن کی تقریر سے چند لمحے پہلے ہوا جو انہوں نے وکٹری ڈے پریڈ کے موقع پر ماسکو کے ریڈ اسکوائر میں کی۔ انہوں نے کہا اب بھی دنیا کو دہشت گردی کا سامنا ہے جیسا کہ ساٹھ سال قبل نازی ازم کے خطرے کا سامنا تھا۔

نیپال ایک ہفتہ میں 250 باغی 150 سیکیورٹی اہلکار ہلاک

نیپال میں ماؤنواز باغیوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں ایک ہفتہ کے اندر 250 باغی ہلاک ہوئے جبکہ 150 سیکیورٹی اہلکار بھی مارے گئے۔

جلال آباد ائیرپورٹ پر راکٹوں سے حملہ

اتحادی فوجوں کے زیر استعمال جلال آباد ائیرپورٹ پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا ہے۔ طالبان حکومت کے خاتمے کے بعد جلال آباد ائیرپورٹ پر یہ پہلا حملہ ہے۔ القاعدہ کے خلاف آپریشن میں یہ ائیرپورٹ اہم بیس کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔

طالبان کی اجتماعی قبریں

افغانستان میں قتل عام کی تحقیقات کرنے والی اقوام متحدہ کی ٹیم نے کہا ہے کہ شمالی افغانستان میں اجتماعی قبروں سے برآمد کی گئی لاشوں سے معلوم ہوتا ہے یہ طالبان جنگجو تھے جنہیں شمالی اتحاد نے پکڑ کر گلا گھونٹ کر پھانسی دی گئی۔

دو امریکی تربیتی طیارے خلیج میکسیکو میں گر کر تباہ

امریکہ بحریہ کے دو لڑاکا طیارے تربیتی پرواز کے دوران خلیج میکسیکو میں گر کر تباہ ہو گئے۔ حادثے میں عملے کے سات اراکین لاپتہ ہیں۔ لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔

حکمت یار پر قاتلانہ حملہ ناکام

افغانستان کے سابق وزیر اعظم اور حزب اسلامی کے راہنما گلبدین حکمت یار پر امریکی سی آئی اے نے قاتلانہ حملہ کروایا جس میں وہ بال بال بچ گئے۔ ایک نامعلوم مقام سے طیارہ شکن میزائل داغا گیا تھا لیکن یہ کوشش ناکام رہی جبکہ حکمت یار کے بعض ساتھی ہلاک ہو گئے۔

آنتوں میں ہر قسم کے کیڑوں کی موثر دوا
پیٹ کے کیڑے GHP-304/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	11 مئی	زوال آفتاب :	1-05
ہفتہ	11 مئی	غروب آفتاب :	7-57
اتوار	12 مئی	طلوع فجر :	4-39
اتوار	12 مئی	طلوع آفتاب :	6-12

ملک بھر میں کریک ڈاؤن

پولیس نے کراچی میں خودکش دھماکے کے بعد پورے ملک میں کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے اور ایسے انتہا پسند گروپوں کے سینکڑوں ارکان کو گرفتار کر لیا جن پر القاعدہ سے تعلق کا شبہ تھا- صرف پنجاب میں 150 سے زائد پکڑے گئے- حکام کے مطابق کریک ڈاؤن ایک نئے سخت پلان کے تحت رات کے وقت شروع کیا گیا- تاکہ دہشت گردی کی اس لہر کا خاتمہ کیا جا سکے- وزارت داخلہ کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ہم ایسے لوگوں کو گرفتار کر رہے ہیں جن کے بارے میں ہمیں شبہ ہے کہ ان کا بعض عالمی دہشت گرد گروپوں سے تعلق ہے-

پاک فرانس دفاعی منصوبے متاثر نہیں ہونگے

فرانس نے کراچی میں پیش آنے والے خود کش حملے کے باوجود پاکستان کے دفاعی شعبے سمیت تمام معاہدوں پر عملدرآمد جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دہشت گردی کے واقعے کے ذریعے پاک فرانس تعلقات خراب کرنے کی جو سازش کی گئی ہے وہ ناکام بنا دی جائے گی- فرانسیسی حکومت کو پاکستان میں جنرل مشرف کی قیادت پر مکمل اعتماد ہے- اور حکومت پاکستان کو ساتھ لے کر چلا جائے گا- خودکش حملے سے پاک فرانس تعلقات کسی صورت میں بھی متاثر نہیں ہوں گے- اس بات کا اعلان پاکستان کے غیر معمولی دورے پر کراچی پہنچنے والی فرانسیسی وزیر دفاع مشل ایلیٹ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا- انہوں نے کہا ابھی اس دہشت گردی کے واقعہ کے ہر پہلو کی تحقیقات ہونا باقی ہیں- انہوں نے کہا پاکستان کے ساتھ موجود تمام معاہدے چاہے وہ دفاعی ہوں، تجارتی یا ثقافتی سب پر عملدرآمد جاری رہے گا-

ریلوے کے کرایوں میں اضافہ

پاکستان ریلوے نے تمام درجوں کیلئے سفر کے فاصلے کی مناسبت سے کرایوں میں اضافے کا اعلان کیا ہے- جس کے تحت اے سی سلیپر کلاس سے اکانومی تک 500 کلومیٹر اور اس سے زائد سفر کے کرایے میں 15 روپے سے 100 روپے تک اضافہ 11 مئی سے نافذ ہوگا- یہ اعلان جی ایم ریلوے نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا- انہوں نے کہا کہ ریلوے کے کرایوں میں اضافے سے اڑھائی سے تین کروڑ روپے کی اضافی آمدن متوقع ہے-

پاکستان کو مطلوب افراد حوالے کریں گے

پاکستان اور امریکہ نے انسداد دہشت گردی، منشیات کے خاتمے اور منی لانڈرنگ کے خلاف موثر حکمت عملی کیلئے اصولی اتفاق رائے ظاہر کیا ہے- امریکہ نے پاکستان کو یقین دلایا ہے کہ قانونی تقاضے پورے ہونے کی صورت میں مطلوب افراد کو پاکستان کے حوالے کر دیا جائے گا-

کراچی بم دھماکے پر صدر بش کا اظہار افسوس

امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے کراچی میں بم دھماکہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے- ایک بیان میں انہوں نے سوگوار خاندانوں اور فرانس اور پاکستان کے عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس افسوسناک سانحہ سے ہمارے شہریوں اور معاشرے کو دہشت گردوں کی طرف سے لاحق خطرات واضح ہو کر سامنے آ گئے ہیں-

گندم کی خریداری اوپن ہوگی

پنجاب کابینہ نے صوبے میں گندم کی خریداری کا ہدف ختم کر کے اسے اوپن کر دیا ہے اور محکمہ خوراک کو ہدایت کی ہے کہ کاشتکار سے گندم کا ایک ایک دانہ تین سو روپے من کے حساب سے خریدا جائے گا کابینہ کا اجلاس سول سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں گورنر پنجاب کی صدارت میں ہوا-

دہشت گردی کے خلاف مہم جاری رکھیں گے

وفاقی وزیر اطلاعات نے اندرون شہر کراچی میں ہونے والے بم دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کی اور زخمیوں کو صدر جنرل مشرف کی طرف سے ان کی جلد صحت یابی کی نیک تمنائیں پہنچائیں اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دھماکہ بین الاقوامی دہشت گردی کی ایک کڑی ہے- انہوں نے کہا واقعہ میں ملوث افراد بین الاقوامی دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی شمولیت کی وجہ سے پاکستان کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں- ہم اس طرح کے انسانیت سوز واقعات کی شدید مذمت کرتے ہیں- ہم دہشت گردی کے خلاف اپنی مہم جاری رکھیں گے- اس سلسلہ میں عملی اقدامات بھی کئے گئے ہیں- انہوں نے حادثہ میں متاثر ہونے والے خاندانوں سے اظہار ہمدردی کیا-

کالعدم تنظیموں کے سینکڑوں کارکن گرفتار

پولیس نے کراچی میں خودکش بم دھماکے کے بعد ملک بھر میں دیگر تنظیموں کے علاوہ کالعدم مذہبی اور جہادی تنظیموں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے سینکڑوں کارکن گرفتار کر لئے- وزارت داخلہ کے ذرائع نے بتایا کہ یہ آپریشن جاری ہے-

آبدوزوں کی تیاری کا کام جاری رہے گا

فرانس کی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ پاکستان کی بحریہ کے لئے اگوسٹا آبدوزوں کی تیاری کا کام جاری رہے گا- وہ کراچی میں فرانسیسی قونصل خانے میں پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں- انہوں نے کہا کنٹریکٹنگ کمپنی ڈی سی این کے مستقل ملازمین پاکستان میں ہی رہیں گے اور کام مکمل کریں گے- انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان اور فرانس کے درمیان جن معاہدوں پر دستخط ہوئے ہیں تکمیل تک ان پر کام جاری رہے گا- انہوں نے بتایا اگوسٹا آبدوز کیلئے معاہدے پر 1994ء میں دستخط ہوئے تھے- فرانسیسی ملازمین کے تحفظ کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا فرانسیسی اور پاکستانی حکام حفاظتی انتظامات پر غور کر رہے ہیں- اور سیکیورٹی کے بہترین انتظامات کئے جائیں گے-

انتہا پسندوں کی باقیات کو جلد قابو کر لیں گے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت امن وامان کے قیام کیلئے انتہا پسندوں کی باقیات کو جلد قابو کر لے گی- تشدد کے حالیہ واقعات انتہا پسندی کے چراغ کی آخری بھڑک ہے عوام کو کسی قسم کی پریشانی میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے- کیونکہ ریاستی مشینری پوری قوت کے ساتھ افراتفری پیدا کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹے گی- وہ کابینہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے-

بیرونی ہاتھ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

بی بی سی کے مطابق یہ بم دھماکہ حالیہ مہینوں میں ایسا تیسرا واقعہ ہے جس میں مغربی ممالک کے باشندوں کو نشانہ بنایا گیا- کراچی میں بم کا حملہ ایسے وقت ہوا ہے جب پاکستانی حکام یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے تھے کہ سیکیورٹی کے نئے انتظامات کے بعد حالات بہتر ہو گئے ہیں- اور اگر اس واقعہ میں القاعدہ یا اس کے پاکستانی حامیوں کا ہاتھ ہوا تو خیال کیا جا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں صدر جنرل مشرف کی حکومت شدت پسندوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کوئی آپریشن شروع کرے گی- بی بی سی کے مطابق یہ دھماکہ صدر مشرف کے خلاف کوششوں کیلئے ایک بہت بڑا دھچکا ہے- اس میں بیرونی ہاتھ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا- دھماکے نے پاکستان کو ہلا کر رکھ دیا- دفاع اور معیشت پر نہایت منفی اثرات ہوں گے-

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع شیخوپورہ کے دورہ کے لئے مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھجا ہے-

(i) توسیع اشاعت
(ii) وصولی الفضل وبقایاجات
(iii) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6325511-6330334
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61